

371

آیات نمبر 45 تا 53 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو سب لوگوں سے بے پرواہ ہو کر قرآن پڑھنے اور نماز کا اہتمام کرنے کی ہدایت۔ اہل کتاب سے حکمت کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنے کی ہدایت۔ وضاحت کہ قران بھی اسی طرح نازل کیا گیا ہے جس طرح اس سے پہلے کتابیں نازل کی گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کا اُمّی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جو کتاب آپ کی جانب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے وَ لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾ بیشک اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡہُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَ اِلٰـہُنَا وَ اِلٰـہُکُمۡ وَاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اگر اہل کتاب سے بحث و مباحثہ کی نوبت آئے تو احسن اور شائستہ طریقہ سے بحث کرو سوائے ان لوگوں کے جو اِن میں سے زیادتی کریں اور اہل کتاب کو یہ بتاؤ کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئی تھیں اور ہمارا اور تمہارا معبود تو ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح ہم نے پہلے رسولوں پر کتابیں اتاریں تھیں اسی طرح اب یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے، سو جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب دی تھی ان میں سے بہت سے اس پر ایمان لے آتے ہیں وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ جبکہ ان مشرکین میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں کو ماننے سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو کفر کے خوگر ہو چکے ہیں

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس قرآن سے پہلے نہ آپ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو یہ اہل باطل ضرور شک میں پڑ جاتے آپ کا اُمّی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ آپ کو وحی کے ذریعہ حاصل ہوا ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ بلکہ یہ قرآن تو ایسی صاف اور واضح آیات کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینہ میں محفوظ ہے جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہماری آیات کو ماننے سے وہی انکار کرتے ہیں جو ضدی اور ہٹ دھرم ہیں وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کفار یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی جانب سے معجزہ نازل کیوں نہیں کیا گیا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کے

معجزے تو بس اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں، میں تو صرف واضح طور پر برے انجام
سے ڈرانے والا ہوں اَوَ لَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى
عَلَيۡهِمۡ ؕ کیا ان لوگوں کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا
ہے جو اِنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے؟ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّ ذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ
يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ بلاشبہ اس قرآن میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے اللہ کی بڑی
رحمت اور بڑی نصیحت ہے رکوع[۵] قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ
يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے
درمیان گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے، وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے وَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اور
جو لوگ حق کی جگہ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کی صداقت کے منکر ہیں، قیامت کے
دن وہی لوگ خسارے میں رہیں گے وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ
اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا
کرتے ہیں، اگر ان کے لئے عذاب کا ایک وقت مقررہ نہ ہوتا تو ان پر عذاب کبھی کا آ
چکا ہوتا وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اور یقین رکھو کہ وہ عذاب
ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے آنے کی خبر تک نہ ہو گی

